حضرت علامہ خان بہادر (مارتونگ بابا) نوراللہ مرقدہ
ترتیب: صباح الدین صدیقی' مارتونگ شانگلہ

ایک عاشق رسول ﷺ کا تذکرہ اُنکے ایک نعتیہ قصیدہ کے آئینے میں

حضور اقدس ﷺ کی شان اتنی اعلیٰ وارفع ہے کہ اہل اسلام، جو آپ ﷺ کے فدائین ہیں، آپ ﷺ کی تعریف وتوصیف میں رطب اللسان ہیں ہی، غیر مسلموں نے بھی آپ ﷺ کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ رومانوی وزیر خارجہ کونسٹن ورژیلا، روسی ناول نگار ٹالسٹائی، مشہور عالم مورخ ٹائن بی، مشہور فلسفی، ریاضی دان اور انشا پرداز برٹرنڈرسل، مغربی دانشور جان ڈیون پورٹ، مشہور انگریز ادیب اور ڈرامہ نگار برنارڈ شا، انڈیا کے مشہور مدبر و سیاستدان گاندھی جی، بدھ دھرم کے پیشوائے اعظم مانگ تونگ۔ یہ تو میں نے چند نام گن لئے ورنہ حضور رحمۃ للعلمین ﷺ کی عظمت کا اعتراف کرنے والوں میں بڑے بڑے غیر مسلم ادیب شعراء وغیرہ شامل ہیں۔ کمال تو یہ ہے کہ دشمن بھی کمالات کا معترف ہو۔
ہندو شاعر جگن ناتھ نے حضور اقدس ﷺ کی تعریف اس شاندار نعتیہ شعر میں کی ہے۔ ؎

مبارک ہو زمانے کو کہ ختم المرسلین آئے
سحابِ رحم بن کر رحمت للعالمین آئے

ایک اور ہندو شاعر ہری چند اختر کے یہ اشعار ملاحظہ فرمایئے۔ ؎

کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا
کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کردیا
زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں ان کے نام پر
اللہ اللہ! موت کو کس نے مسیحا کر دیا

علمائے دیوبند کو خاص طور پر اللہ تعالیٰ نے عشق رسول ﷺ کی دولت وثروت سے مالا مال فرمادیا ہے کہ گویا حضور نبی کریم ﷺ کی محبت انہیں گھٹی میں پلائی جاتی ہے۔ ان اکابر دیوبند میں حضرت مارتونگ بابا جی نوراللہ مرقدہ کی ذات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ حقیقی معنوں میں ایک ولی اللہ اور عاشق رسول تھے۔ آپؒ کا عشق رسول ﷺ پشتو زبان میں آپکے نعتیہ قصیدے سے آشکارہ ہے۔ حالانکہ آپؒ کوئی روایتی شاعر نہ تھے لیکن شعر کی زبان میں انہوں نے کتنے بلند پایہ

مضامین ادا کیے ہیں۔اللہ تعالیٰ ایسی سچی عشق کی ایک جھلک ہمیں بھی نصیب فرمائے۔آمین ثم آمین بحرمۃ سید المرسلین۔

اس نعت گوئی کی شانِ صدور جو مجھے حضرت رحمہ اللہ کے پوتے مولوی قطب الدین صاحب نے بیان فرمادی وہ یہ ہے کہ حالت منام یعنی عالم رؤیا میں کسی ہاتف غیبی نے حضرت مارتو نگ بابا رحمہ اللہ کی خدمت میں حضور اقدس ﷺ کی شان میں شعر کا یہ نصف بیت کہا۔

"خہ ئے زلفے عنبری دی پہ جمال کښے لکہ ںمر دے

نیند سے بیدار ہو کر بعد میں آپؒ نے اس نصف شعر کیساتھ اگلے نصف کی تضمین ان الفاظ میں فرمائی۔"ہم پہ

حُسنِ بشری کښے دعُقولو بالا تر دے

پھر آپؒ نے اُس دور کے بعض شعراء کرام کو اس شعر کی طرز پر مزید اشعار ملا کر ایک نعتیہ قصیدہ کی تکمیل کا حکم دیا۔کئی شعراء نے قسمت آزمائی کی اشعار کہے لیکن وہ حضرت رحمہ اللہ کے معیار پر پورے نہ اتر سکے لہٰذا آپؒ نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے خود یہ نعتیہ قصیدہ مکمل کیا جو پشتو ادب کا ایک شاہکار ہے اس کا ہر ایک لفظ الہامی معلوم ہوتا ہے اور اس کے ایک ایک لفظ سے آپؒ کا عشق رسول ﷺ جھلکتا ہے۔

اس نعت رسول مقبول ﷺ کا ترجمہ ہدیہ ناظرین ہے۔

☆ حضور اقدس ﷺ کی عنبرین زلفیں نہایت حسین ہیں۔آپ ﷺ حُسن و جمال میں گویا آفتاب عالمتاب ہیں اور بشری حُسن میں انسانی عُقول سے بھی بالاتر ہیں۔

آپ ﷺ انوارات کے منبع، اسرار نبوت کے محور، صالحین کے ملجأ و مأوی اور تمام عالم انسانی میں سب سے زیادہ منور و روشن ہیں۔

☆ آپ ﷺ کے کمالات لامحدود اور فیوضات لامعدود ہیں۔محسن انسانیت ہونے کے ناطے آپ ﷺ میں تمام احسانات موجود ہیں۔آپ ﷺ شانِ قدوسیت و کبریائی کے مالک اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں۔

☆ آپ ﷺ اولین میں سب سے زیادہ معزز، آخرین میں سب سے زیادہ مکرم اور دنیا و عقبیٰ میں سب سے زیادہ فضیلت والے ہیں آپ ﷺ کے سر مبارک پر لولاک کا تاج عزت و عظمت آراستہ کر کے رکھا گیا ہے۔

☆ آپ ﷺ پاکیزہ شمائل میں کریم، بہت زیادہ سلیم العقل اور نسیم سحری کے، عنبر کے مانند خوشبودار پھول کی طرح اور تمام عالم انسانی میں سب سے زیادہ معطر ہیں۔

☆ اے سردار دو جہان ﷺ! میں غریب، حقیر، فقیر آپ ﷺ کے دروازے پر قیدی کی طرح کھڑا اُس رُخِ انور کے شرف دیدار کا منتظر و مشتاق ہوں جس نے چاند کی روشنی کو بھی زیر کر کے (مغلوب کر کے) رکھ دیا ہے۔

☆ اے اللہ کے حبیب ﷺ! یہ عاجز بہت ہی درماندہ ومحتاج ہے۔ اے درد دل کے درماں! اے سراپا چراغ نبوت وہدایت! مجھے آپ سے ایک ہی التجاء ہے کہ اپنا شرف دیدار عطا فرمایئے۔

☆ اے سردار دو عالم ﷺ! اے نبی آخر الزمان ﷺ! مجھ حقیر وفقیر پر لطف وکرم فرمایئے کہ میں روز محشر آپ ﷺ کی شفاعت کا طالب وامیدوار ہوں۔

آخر میں شیخ سعدی شیرازیؒ کے اشعار مدح رسول ﷺ نقل کر کے مضمون کا اختتام کرتا ہوں۔ ان اشعار میں حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ نے کتنی خوبصورت تضمین فرمائی ہے۔ ے

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ	فَاقَ الْوَرٰی بِنَوَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ	شَمْسٌ ذَکَتْ بِفِعَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ	مَنْ ھَدْیِہٖ وَمَقَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ	قَدْراً لِفَضْلِہٖ وَجَلَالِہٖ

”نعت شریف“ بزبان پشتو

از : حضرت علامہ خان بہادر (مارتونگ بابا) نوراللہ مرقدہ (آمین)

خہ ئے زُلفے عنبری دی	پہ جمال کښے لکہ نمر دے
هم پہ حُسنِ بشری کښے	د عُقولو بالا تر دے
دے منبع دے د انوارو	هم مرکز دے د اسرارو
هم ملجأ دے د ابرارو	دهر چا لہ منور دے
خہ ئے زُلفے عنبری دی	پہ جمال کښے لکہ غر دے
هم پہ حُسنِ بشری کښے	دعُقولو بالا تر دے
کمالات ئے لا محدود دی	فُیوضات ئے لا معدود دی
احسانات پکښے موجود دی	هم حبیب د پاک اکبر دے
خہ ئے زُلفے عنبری دی	پہ جمال کښے لکہ نمر دے
هم پہ حُسنِ بشری کښے	د عُقولو بالا تر دے

دے اکرم د اوّلینو مُکرّم د آخِرینو
هم افضل دعالمینو د لولاک تاج ئے په سر دے
خه ئے زلفے عنبری دی په جمال کنبے لکه نمر دے
هم په حُسنِ بشری کنبے د عُقولو بالا تر دے

په خوبو نو کنبے کریم دے او په عقل ډیر سلیم دے

معمبر گل نسیم دے دهر چانه معطّر دے
خه ئے زلفے عنبری دی په جمال کنبے لکه نمر دے
هم په حُسنِ بشری کنبے د عُقولو بالا تر دے
خه غریب حقیقر فقیر یم ستا په کر وُلا ر اسیر یم
منتظر د مخ مُنیر یم چه زیر کړے ئے قمر دے
خه ئے زلفے عنبری دی په جمال کنبے لکه نمر دے
هم په حُسنِ بشری کنبے د عُقولو بالا تر دے
دا عاجز دے ډیر محتاجه اے دزره د درد علاجه
راښکاره کړه مَخ سِراجه دام سوال دخپل دلبر دے
خه ئے زلفے عنبری دی په جمال کنبے لکه نمر دے
هم په حُسنِ بشری کنبے د عُقولو بالا تر دے
اے سَردار دکُل جهانه اے نبی اخر زمانه
په فقیر شے مهربانه چه محتاج ډېه محشر دے
خه ئے زلفے عنبری دی په جمال کنبے لکه نمر دے
هم په حُسنِ بشری کنبے د عُقولو بالا تر دے

اللّٰهُمَّ صلِّ وَبارک وسلّم علٰی سید نا الھا شمی صلی اللّٰہ علیہ وعلی الہ وبارک وسلم تسلیما کثیراً

(نعت شریف تمام شد)